Journal of Semitic Religions
Vol. 01. Issue 02 (2022)

اسٹڈی گروپ بنانے کی وجوہات

عائشہ زرکاش، پنجاب یونیورسٹی

Abstract:

Reasons for Forming a Study Group - The group study method is very beneficial to the students. Group studies are an amazing tool because they offer many tools for learning a particular subject or topic. An effective study group helps learners improve their presentation skills. It also creates good energy, promotes active engagement, and enforces discipline. In this article, we are going to read about the 10 best reasons to form a study group if you are a student.

Keywords: Study Group, Engagement, Students.

انسانوں کی عقلی صلاحیت محدود ہے، لیکن انسان کے لحاظ سے الگ ہے- ایک شخص کسی مسئلے کے بارے میں ایک زاویے سے سوچنے کی صلاحیت رکھتا ہے، لیکن دوسرا ایک ہی مسئلے پر مختلف زاویے سے سوچنے کی صلاحیت رکھتا ہے۔ مزید برآں، ایک کو انگریزی میں مہارت ہے- دوسرے کے پاس معاشیات وغیرہ میں مہارت ہے۔ گروپ اسٹڈی گروپ کے اراکین کی مختلف مہارتوں اور مہارتوں سے فائدہ اٹھانے کا موقع فراہم کرتی ہے جس سے نہ صرف گروپ اسٹڈیز کے تمام اراکین کی صلاحیتوں میں اضافہ ہوتا ہے بلکہ معاشرے اور دیگر افراد کو بھی ان کی مہارتوں اور علم سے فائدہ ہوتا ہے۔ گروپ اسٹڈیز کے 10 فائدے ذیل میں دیئے گئے ہیں:-

.1 علم کا اشتراک: گروپ اسٹڈی کا پہلا فائدہ علم کا اشتراک ہے۔ گروپ اسٹڈیز کے تمام ممبران اپنی مخصوص مہارت اور مہارت کو ایک دوسرے کے ساتھ بانٹتے ہیں جس سے ان سب کو فائدہ ہوتا ہے۔ گروہی مطالعہ کچھ بھی نہیں ہے، پھر بھی ایک دوسرے کو سکھانا اور ایک دوسرے سے سیکھنا ہے کیونکہ انسان نے عقلیت کو پابند کیا ہے اور ایک دوسرے پر منحصر ہے مختلف معاملات اور مسائل میں دوسرے انسانوں سے مدد طلب کرتا ہے۔ گروپ اسٹڈی میں مختلف اوصاف کے حامل مختلف طلباء حصہ لیتے ہیں اور مختلف مسائل پر گفتگو کرتے ہیں اور مسائل کا حل تلاش کرتے ہیں۔

2. ٹیوشن سے دور: یہ دیکھا گیا ہے کہ گروپ اسٹڈی کی وجہ سے ممبران ٹیوشن سینٹرز کا سہارا نہیں لیتے۔ وہ ایک دوسرے کی مدد کر کے گروپ اسٹڈی کے ذریعے اپنی خامیوں کو دور کرتے ہیں۔ وہ اپنا پیسہ اور وقت بچاتے ہیں۔ انہیں ہجوم اور شور کے ماحول میں سیکھنے کی ضرورت نہیں ہے۔ یہ عام رواج ہے کہ گروپ اسٹڈی میں اسٹڈی کی جگہ کو گھمایا جاتا ہے کیونکہ گروپ کے تمام ممبران اپنے گھر کو گروپ اسٹڈی کے لیے باری باری استعمال کرتے ہیں اس طرح انھیں مطالعہ کا نیا ماحول ملتا ہے جس سے انھیں خوشی ہوتی ہے۔

3. ذہن سازی: گروپ مطالعہ دماغی طوفان کی طرف لے جاتا ہے جو مطالعہ کے مختلف کورسز کے اہم مسائل کو حل کرتا ہے۔ جب کسی نازک مسئلے کو حل کرنے کے لیے مختلف دماغ استعمال کیے جاتے ہیں تو سوچ مختلف زاویوں سے موڑ دی جاتی ہے اور طویل عرصے میں حل کے اصل مقام تک پہنچ جاتی ہے۔ اتحاد طاقت ہے اسی طرح گروپ یا مشترکہ مطالعہ گروپ ہیڈروں کو اختراعی علم اور مہارت (جسے علمی طاقت کہا جاتا ہے) دیتا ہے۔

4. بہتر نتیجہ: جو طلباء گروپ اسٹڈیز تک پہنچتے ہیں وہ عام طور پر خود مطالعہ کرنے والوں کے مقابلے میں بہترین نتائج حاصل کرتے ہیں۔ سیلف اسٹڈیز میں طلباء کو بہت سی تکلیفوں کا سامنا کرنا پڑتا ہے کیونکہ وہ دوسروں سے فوری مدد لینے کی پوزیشن میں نہیں ہوتے۔ اس کے برعکس، گروپ اسٹڈیز پر مبنی طلباء بہتر کامیابیوں کے ذریعے بہتر پوزیشن میں ہیں۔

5. پیشہ ورانہ ترقی کے مواقع: گروپ اسٹڈیز گروپ اسٹڈیز کے کورسز کے دوران حاصل ہونے والے متعدد علم کی وجہ سے پیشہ ورانہ ترقی کے مواقع فراہم کرتے ہیں۔ ان کی گروپ ڈسکشن، علم کا تبادلہ اور متعدد مسائل کا حل ان کی مہارت اور مہارت کو نکھارتا ہے۔

6. لچک: گروپ اسٹڈی میں لچک کا فائدہ ہوتا ہے کیونکہ یہ طالب علم کے لیے کسی خاص اور مقررہ وقت کا پابند نہیں ہوتا ہے۔ وقت کا فیصلہ گروپ کے تمام طلباء کی رضامندی سے کیا جاتا ہے۔ گروپ اسٹڈی کی تعداد محدود ہے جو انہیں بہت زیادہ مرتکز ذہنیت دیتی ہے جو تحقیق کے دروازے کھولتی ہے۔

7. متعدد کورسز: گروپ اسٹڈیز کے ذریعے کورسز کی ایک بڑی تعداد کو مدنظر رکھا جاتا ہے، چاہے وہ تکنیکی نوعیت کے ہوں یا غیر تکنیکی نوعیت کے۔ گروپ اسٹڈی بغیر کسی لاگت کے سیکھنے اور علم کی ایک وسیع رینج فراہم کرتی ہے۔

8. دوستی میں اضافہ: گروپ اسٹڈی دوستی کی مضبوطی کو بڑھاتی ہے کیونکہ وہ خوشگوار ماحول میں باقاعدگی سے ملتے ہیں اور اپنے غم اور خوشی کو ایک دوسرے کے ساتھ بانٹتے ہیں اور ان کے درد کو کم کرتے ہیں۔

9. محبت بھرا رشتہ: گروپ اسٹڈی انہیں ایک ٹھوس اور مضبوط رشتے میں بھی جوڑتی ہے جو ان کے درمیان خاندانی وابستگی کا باعث بنتی ہے۔ وہ ایک دوسرے کے خاندان کا حصہ بن جاتے ہیں اور بعض اوقات یہ تعلق خاندانی رشتہ بن جاتا ہے۔

10. انسانی اقدار کا علم: گروہی مطالعہ انہیں انسانی اقدار کا علم بھی دیتا ہے۔ وہ بے سہارا لوگوں کی مختلف طریقوں سے دیکھ بھال کرتے ہیں۔ وہ سماجی کاموں میں بھرپور طریقے سے مشغول رہتے ہیں اور معاشرے کے مددگار ہاتھ بننے کی کوشش کرتے ہیں۔ اس طرح وہ معاشرے کی فائدہ مند شخصیت بن جاتے ہیں۔

حوالہ جات وحواشی

مروجہ نظام بینکاری اور جمہور علماء کے موقف کا خلاصہ، ص ۸۹

احسن الفتاوی، ۱۱۹/۷

اسلام اور جدید معیشت و تجارت، ص ۱۴۰

تحریر الکلام فی مسائل الالتزام، بحوالہ اسلام اور جدید معیشت و تجارت، ص ۱۴۰

اسلامی نظام معیشت کے تناظر میں موجودہ اسلامی بینکنگ پر ایک تحقیقی فتویٰ، ص ۲۴۔۲۶

احسن الفتاویٰ، ۱۲۱/۷

فقہی مضامین، ص ۴۶۸۔۴۶۹

محمد تقی عثمانی، مفتی، فقہی مقالات، کراچی، میمن اسلامی پبلشرز، ۱۹۹۴ء، ۲۶۸/۱

اسلامی نظام معیشت کے تناظر میں موجودہ اسلامی بینکنگ پر ایک تحقیقی فتویٰ، ص ۵۳۔۶۳

فقہی مضامین، ص ۴۹۷

صفقۃ فی صفقۃ کی معنی ہے کہ ایک معاملے میں دوسرا معاملہ شامل کرنا۔ تعلیق البیع کا مطلب ہے بیع کو کسی شرط فاسد کے ساتھ معلق کرنا

اسلامی نظام معیشت کے تناظر میں موجودہ اسلامی بینکنگ پر ایک تحقیقی فتویٰ، ص ۷۳۔۸۳، مروجہ اسلامی بینکاری اور جمہور علماء کے موقف کا خلاصہ، ص ۹۸

تفصیل کیلئے ملاحظہ ہو: (۱) محمد تقی عثمانی، مفتی، غیر سودی بینکاری، کراچی، مکتبہ معارف القرآن، ۲۰۰۹ء، ص ۲۶۷۔۲۷۱ (۲) اعجاز صمدانی، ڈاکٹر مولانا، اسلامی اور سودی بینکاری میں فرق، کراچی، مکتبہ کامل پورے، س۔ن، ص ۳۔۱۰